دوسری زیارت اربعین

یہ زیارت جابر بن عبداللہ انصاری سے منقول ہے اور اس کی کیفیت وطریقے کے بارے میں عطا سے روایت ہے کہ اس نے کہا میں جابر کے ساتھ تھا ہم بیس صفر کو غاضریہ پہنچے جابر نے دریائے فرات میں غسل کیا اور پاکیزہ لباس پہنا جوان کے پاس تھا پھر مجھ سے کہا اے عطا تمہارے پاس کوئی خوشبو ہے؟ میں نے کہا کہ ہاں میرے پاس سُعد ہے پس انہوں نے وہ تھوڑی سی لے لی اور اپنے سر اور بدن پر چھڑک دی پھر ننگے پاؤں چل پڑے یہاں تک کہ امام حسینؑ کے سرہانے جا ٹھہرے تب انہوں نے تین بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہا اور بے ہوش ہو کر گر پڑے جب ہوش آیا تو میں نے سنا کہ وہ کہہ رہے تھے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا آلَ اللہِ..الخ جو بعینہ وہی پندرہ رجب والی زیارت ہے کہ جسے ہم نے اعمال رجب میں نقل کر چکے ہیں اور سوائے چند ایک کلمات کے اس میں کوئی فرق نہیں ہے اور یہ بھی جیسا کہ شیخ مرحوم نے احتمال دیا ہے کہ نقل در نقل (اختلاف نسخ) ہونے کی وجہ سے ہوا ہے پس اگر کوئی شخص روز اربعین یہ زیارت بھی پڑھنا چاہے تو وہ پندرہ رجب کی زیارت کے صفحات میں سے پڑھ لے۔

امام حسینؑ کی زیارت کے خاص اوقات

مؤلف لکھتے ہیں کہ ان اوقات کے علاوہ جو ذکر ہوئے ہیں امام حسینؑ کی زیارت کے دیگر اوقات اور بابرکت شب و روز بھی ہیں جن میں آپ کی زیارت کرنا افضل ہے خصوصاً وہ دن اور راتیں جو حضرت کے ساتھ نسبت رکھتی ہیں۔مثلاً روز مباہلہ "آیہ ھل اتی" کے نزول کا دن، آپ کی ولادت کی رات اور جمعہ کی راتیں ہیں جیسا کہ ایک روایت سے ظاہر ہوتا ہے کہ خدائے تعالیٰ ہر شب جمعہ میں امام حسینؑ پر نظر کرم فرماتا ہے اور تمام نبیوں اور ان کے وصیوں کو آپ کی زیارت کرنے کے لیے بھیجتا ہے ابن قولویہ نے امام جعفر صادقؑ سے روایت کی ہے کہ فرمایا جو شخص شب جمعہ میں روضہ امام حسینؑ کی زیارت کرے تو وہ ضرور بخشا جائے گا اور وہ دنیا سے مایوسی و شرمندگی کی حالت میں نہیں جائے گا اور جنت میں اس کا گھر امام حسینؑ کے ساتھ ہوگا آغش کی خبر میں آیا ہے کہ اس کے ہمسائے نے اس سے کہا میں نے خواب میں دیکھا کہ آسمان سے اوراق گر رہے ہیں جن پر ہر اس شخص کیلئے امان نامہ لکھا ہوا ہے جو شب جمعہ میں امام حسینؑ کی زیارت کرے آئندہ صفحات میں کاظمین کے اعمال کے ذیل میں حاجی علی بغدادی کی حکایت میں اس امر کی طرف اشارہ کیا جائے گا اور ان اوقات زیارت کے علاوہ دیگر بہترین اوقات کا ذکر بھی آئیگا ایک

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

روایت میں ہے کہ لوگوں نے امام جعفر صادقؑ سے پوچھا کہ امام حسینؑ کی زیارت کا کوئی ایسا وقت ہے جو دوسرے اوقات سے بہتر ہو؟ آپ نے فرمایا حضرت کی زیارت ہر وقت اور زمانے میں کرو کہ آپ کی زیارت ایک عمل خیر ہے جو اس کو A زیادہ بجالائے گا وہ اتنی ہی زیادہ نیکی حاصل کرے گا اور جو اسے کم بجالائے گا وہ کم نیکی حاصل کر سکے گا۔ پس تم کوشش کرو کہ حضرت کی زیارت ان بابرکت اوقات میں کرو جن میں اعمال خیر کا ثواب کئی گنا بڑھ جاتا ہے انہی مبارک اوقات میں ملائکہ آسمان سے اتر کر حضرت کی زیارت کرتے ہیں لیکن ان اوقات کے لیے کوئی زیارت مخصوصہ منقول نہیں ہے البتہ تین شعبان کو جو امام حسینؑ کا یوم ولادت ہے اس کیلئے ناحیہ مقدسہ سے ایک دعا صادر ہوئی ہے جو اس دن پڑھنا چاہیے اور ہم وہ دعا شعبان کے اعمال میں نقل کر چکے ہیں یہ بھی جاننا چاہیے کہ حضرت کی زیارت کربلائے معلیٰ میں پڑھنے کے علاوہ دوسرے شہروں میں پڑھنے کی بھی بڑی فضیلت ہے اس ضمن میں یہاں ہم صرف دو روایتیں نقل کرتے ہیں جو کافی تہذیب اور فقیہ میں آئی ہیں۔

پہلی روایت

ابن ابی عمیر نے ہشام سے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادقؑ نے فرمایا تم میں سے جس کا راستہ دور دراز ہو اور اس کے گھر سے ہمارے مزاروں تک سفر زیادہ ہو تو وہ اپنے مکان کی سب سے اونچی چھت پر جائے اور دو رکعت نماز بجا لا کر ہماری قبروں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ہم پر سلام بھیجے تو یقیناً اس کا سلام ہم تک پہنچ جاتا ہے۔

دوسری روایت

حنان ابن سدیر نے اپنے والد سے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادقؑ نے مجھ سے فرمایا کہ اے سدیر کیا تم ہر روز قبر حسینؑ کی زیارت کرتے ہو؟ میں نے عرض کیا کہ نہیں کہ میں آپ پر قربان ہو جاؤں اس پر آپ نے فرمایا کہ تم لوگ کس قدر جفا کار ہو کیا ہر جمعہ کو زیارت کرتے ہو؟ میں نے کہا کہ نہیں آپ نے فرمایا کیا ہر ماہ زیارت کرتے ہو؟ میں نے کہا کہ نہیں آپ نے فرمایا تو کیا ہر سال زیارت کرتے ہو؟ میں نے عرض کیا کہ کچھ سال ایسے تھے جن میں میں نے زیارت کی ہے تب آپ نے فرمایا کہ اے سدیر تم لوگ امام حسینؑ کے ساتھ کیسی جفا کرتے ہو کیا تم نہیں جانتے کہ خدائے تعالیٰ نے دو ہزار فرشتے مقرر کیے ہیں اور تہذیب وفقیہ میں ہے کہ وہ دس لاکھ فرشتے ہیں کہ جن کے بال بکھرے ہوئے اور خاک آلود ہیں۔ وہ حضرت پر گریہ کرتے ہیں آپ کی زیارت کرتے ہیں اور کبھی کوتاہی نہیں کرتے پس اے سدیر تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم ہر جمعہ کو پانچ مرتبہ اور دن میں ایک مرتبہ روضہ امام حسینؑ کی زیارت نہیں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

کرتے؟ میں نے عرض کی کہ آپ پر فدا ہو جاؤں ہمارے اور حضرت کے روضہ کے درمیان کئی فرسخ کا فاصلہ ہے آپ نے فرمایا کہ اپنے گھر کی چھت پر جاؤ پھر دائیں بائیں نظر کرو تو اپنا سر آسمان کی طرف بلند کرو اور حضرت کے روضہ اقدس کی سمت اشارہ کر کے کہو "اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا اَبَا عَبْدِاللہِ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ وَ رَحْمَةُ اللہِ وَ بَرَکَاتُہ" پس اس سے تمہارے لیے ایک زیارت لکھی جائے گی اور وہ زیارت حج وعمرہ کے برابر ہوگی سدیر کا بیان ہے کہ کئی بار ایسا ہوتا ہے کہ میں مہینے میں بیس مرتبہ سے بھی زیادہ یہ عمل کیا کرتا تھا اور زیارت مطلقہ کے آغاز میں وہ امور گزر چکے ہیں جو یہاں کیلئے مناسب تھے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com